© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

حکایتِ مہر و ماہ

(حجاز مقدس اور دار العلوم دیوبند کا سفر نامہ)

تالیف: حضرت مولانا مفتی عبد الرؤف غزنوی مدظلہم۔ صفحات: 254۔ طباعت: عمدہ۔ قیمت: لکھی نہیں۔ ملنے کا پتا: مکتبہ غزنوی، سلام کتب مارکیٹ، بنوری ٹاؤن، کراچی۔ فون: 0333-2114000

حضرت مولانا مفتی عبد الرؤف غزنوی مدظلہم کی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ دار العلوم دیوبند کے فاضل، سابق استاذ وخطیب اور امام مسجد اور اس وقت جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے استاذِ حدیث ہیں۔ شیخ غزنوی مدظلہم علم وفضل میں ممتاز اور دل موہ لینے والے مدرس ہیں۔ تحریر وانشاء کا ملکہ خاص آپ کو حاصل ہے۔ فارسی آپ کی مادری زبان ہے، عربیت میں خاص درک رکھتے ہیں، اردو بھی شستہ ورفتہ لکھتے ہیں۔ یہ تینوں زبانیں جب آپ کے دوش پر ہوں تو ایسی وجد آفریں تحریر وجود میں آتی ہے جس سے پڑھنے والا تادیر حظ اٹھاتا ہے۔

کچھ عرصہ قبل آپ کے دو سفر نامے منظر عام پر آئے، ایک حجاز مقدس کا اور دوسرا دار العلوم دیوبند (جو آپ کی مادرِ علمی بھی ہے) کا۔ دونوں سفر ناموں نے اہل ذوق سے زبردست داد سمیٹی۔ ان سفر ناموں سے جہاں آپ کے ذوق ومزاج کا اندازہ ہوتا ہے، وہیں دیارِ حرمین اور مادرِ علمی دار العلوم دیوبند سے والہانہ اور عاشقانہ تعلق بھی واضح ہو کر سامنے آتا ہے، نیز ایک ایسے عالی ہمت طالب علم کی تصویر اُبھر کر سامنے آتی ہے جو ماحول کی ناسازگاری کے باوجود کشاں کشاں اپنی منزل کی جانب بڑھتا چلا جاتا ہے، بالآخر اپنی منزل مراد کو پالیتا ہے۔ ایک مومن ومسلم ہونے کی حیثیت سے ارضِ حجاز سے جو تعلق ہر مسلمان کو ہے، وہ تو سب پر عیاں ہے۔ ہم جیسوں کا از ہر ہند دار العلوم دیوبند سے قلبی لگاؤ بھی کم نہیں۔ جب اور جہاں ان دو مقامات کا تذکرہ ہو، دِلی کیفیات کا اندازہ کرنا مشکل نہیں۔ ''حکایت مہر و ماہ'' کا پہلا حصہ ''حجاز مقدس کی والہانہ حاضری'' کے عنوان سے ہے۔ اس حصے میں جہاں مقامات مقدسہ کا والہانہ تذکرہ ہے وہیں سعودیہ میں اپنے دور طالب علمی کی حکایات اور عرب اساتذہ کے تذکرے، شیخ عبد العزیز بن بازؒ، شیخ صالح بن عثیمینؒ، شیخ عبد اللہ بن عبد الرحمن بن جبرینؒ، شیخ عبد الفتاح ابو غدہؒ سے استفادے کے حیرت زا قصے بھی شامل ہیں۔

''حکایتِ مہر و ماہ'' کا دوسرا حصہ ''دار العلوم دیوبند کا نیاز مندانہ سفر'' کے عنوان سے ہے۔ یہ حصہ بھی کم

© rasailojaraid.com